

یونٹا

ایک جنتِ ارضی

جرمی برٹن

پانچ دلفریب اور نظرنواز قدرتی پارکوں والی
بارعب مغربی ریاست یونٹا کو گراہنی قدرتی شان
وشوکت پرنازمے توپلاشک وشبہ بجامے۔

براطریہ ہر قصہ بقیہ شہت کردی۔

یہ ریاست آج بھی رعب اور شان و شوکت کی حامل ہے۔ یہ ہوا داروں کی ماڈرن
کی پتھروں سے گھرے ہوئے بلڈ کاسٹ آئیں جنگلات سے لے کر ان کے سکون
سحر آؤں تک، جنہیں قدرت نے جاننا پڑی چٹانوں اور رنگ و ڈھانچہ آب سے
زیست بخشی ہو، یونٹا میں وہ تمام ارضی اور فطریاتی رنگ و روپ موجود ہیں جن کا
تصور ذہن انسانی کر سکتا ہے۔ یونٹا کی نیکی فطریاتی، اطراف و اکناف عالم سے،
تخلی زاد فطرت کے شہدائوں کا اپنی جانب کشاں کشاں کھینچا ہوا ہے۔

۱۹۸۸ء میں فونڈیشن نے اہل اس ریاست کا ساتھ دیا ہے۔ وہ گاہے گاہے
اس کی آبادی گھٹ کر ۲۵ لاکھ ہے۔ یہ ریاست کی آبادی آٹھ کروڑ گھنٹوں لاکھ کے

پورعب یونٹا کی میری وطن ریاست کامیو (مقولہ اصول عمل) نہیں
ہے۔ اس کامیو "منعت و حرمت" ہے اور ریاست کی
علامت شہد کی کھسی کاغذ ہے جس بات کی یاد دلاتے ہیں کہ ہمارے ہر اولی
و ستے نے خوبصورت مناظر سے بس آنکھوں کو پھینکے کے بجائے مکالموں، اسکولوں،
کاروباروں، تفریحوں، شاہراہوں وغیرہ کی تعمیر کے لئے اپنے کو وقف کرتے ہوئے
ریاست کے خلو و حال سوار ہے۔

۲۰۰۶ء میں یونٹا کے شکر سیاحت نے ریاست کے لئے ایک نیا پیمانہ "حیات
مطلق" تجویز کیا۔ اس کی شباب سے گھر پر آ پاروں، پھلتی پھوٹی مہیشت، بھرست
صوبہ سیاحت، دنیا کی ۱۰۰ بہترین اسکاٹنگ اور ۲۸۰ میٹر کی اونچائی والی نئے سے

اوپر یونٹا کے آرکس نیشنل
پارک میں قدرتی برج سورج کی
راہ روکتا ہوا۔

دائیں یونٹا میں ایک کوہ ہیمما
بالڈ ماؤنٹین کی بلندی پر یونٹا
پھلائی سلسلہ کے پھیلاؤ میں
چوٹ زدہ۔

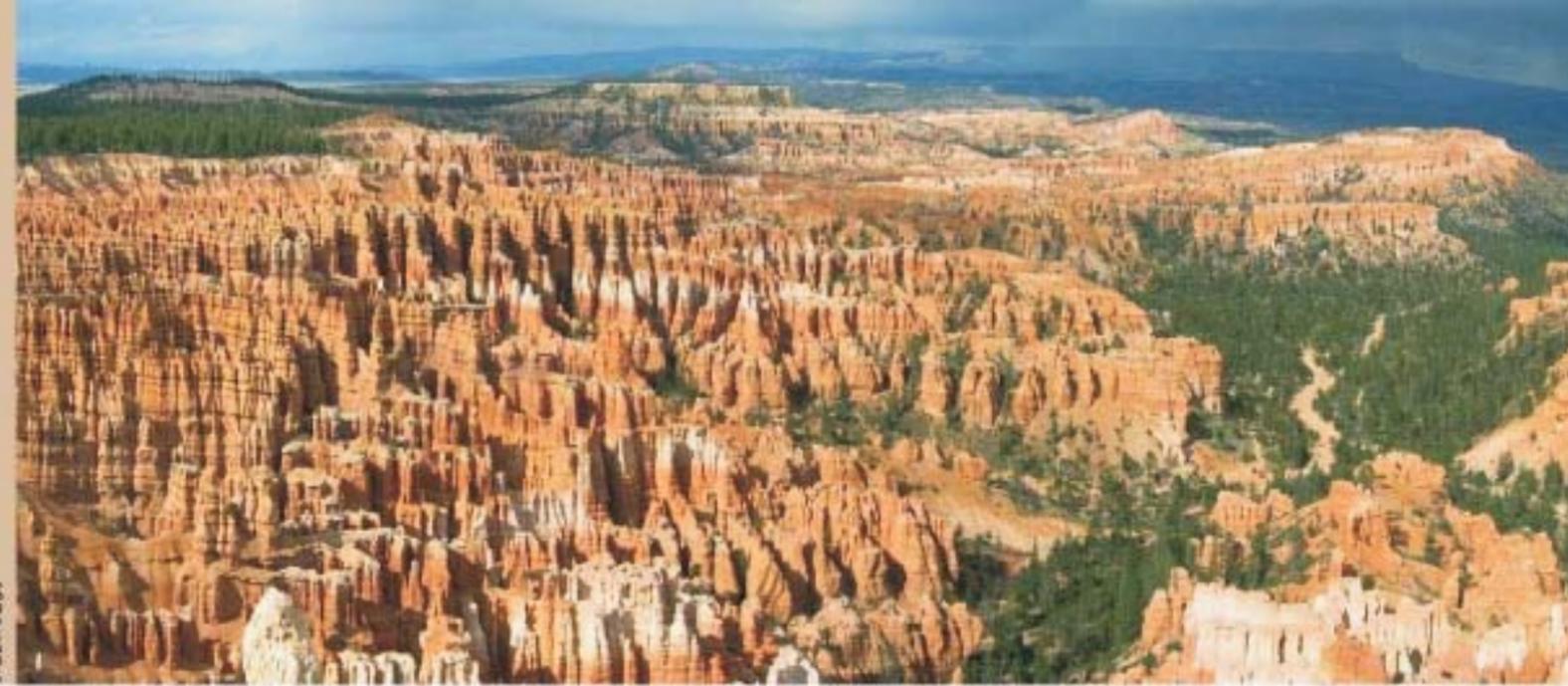
دور دائیں یونٹا کے نیشنل
مونومنٹ فورسٹ میں
سنو برون کا سلسلہ



یونا کے تجارتی اور تعلیمی وفد کا دورہ ہندوستان

یونا کے گورنر جون ایم ہنسن میں جو پندرہ سال سے بھی کم عمر سے ہندوستان کے دورے کے ہیں۔ گزشتہ دسمبر میں وہ اپنی اہلیہ میری کانے کے ہمراہ ہندوستان تشریف لائے اور انہوں نے ناڈیا، گجرات کے ایک تنظیم خانے سے آشنائیم کی ایک بیٹی کو گود لیا۔ اس سال وہ ۳۰ افراد پر مشتمل ایک وفد کے ساتھ دوبارہ تشریف لائے۔ یہ وفد تجارت، سائنس، ٹیکنالوجی اور تعلیم کے میدانوں کی ممتاز شخصیات پر مشتمل تھا۔ اس میں کئی ہندوستانی امریکی بھی شریک تھے۔ ہنسن میں اس وقت بھی ہندوستان آئے تھے جب وہ امریکہ کے نائب تجارتی نمائندہ تھے اور انہوں نے ایک تجارتی سرمایہ کاری فریم ورک معاہدے پر گفت و شنید کی تھی۔

تعلیم پر بطور خاص توجہ مرکوز کرنے والے اس تجارتی مشن نے ۱۴ اکتوبر سے ۲ نومبر تک نئی دہلی، ممبئی اور پونے کا دورہ کیا۔ اس کا مقصد ہندوستانی کھیلوں اور یونیورسٹیوں، اور امریکہ کی سب سے توجیہ سب سے زیادہ صاف ستھری اور سب سے زیادہ حسین ورمنا ریاست یوگا کی کھیلوں اور یونیورسٹیوں کے مابین حقیقی برتریاتی اور تجارتی روابط قائم کرنا تھا۔ ممبئی میں، ہنسن میں نے توجہ دلائی کہ یونا کے شروع وٹھک مناظر، ہالی ووڈ کے فلم سازوں کو بہترین مقامات دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوں کہ صاف ستھری تو آئی یوگا کے لئے، گزریے، اس لئے اس میدان میں انہیں حاصل مہارت سے استفادہ ممکن ہے۔ انہوں نے بڑے طور پر کہا کہ یونا کی توجیہ نسل بند۔ امریکی تعلقات کو ایک وسیع تر خاطر میں دیکھنے اور سمجھنے کی خواہاں ہے۔ یہ توجیہ نسل بان، یوگا کو ایک طرز سے سمجھنے اور سوار سے سمجھنے میں شہک ہیں۔



دیکھ کر ہندوستان کی پہلی



یونا کے گورنر جون ایم ہنسن

ہر موسم سرما میں اداکار ڈاکٹر ڈیوڈ رابرٹ ریڈ فورٹ کے سن ڈانس قم فیشنل میں پارک سٹی، یونا فلم انڈسٹری کی ممتاز ترین شخصیات کا غیر مقدم برف پوش راستوں پر کرتی ہے۔ یہ فیشنل، آواز اور موزوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ حالانکہ ریڈ فورٹ کا تعلق جنوبی کیلی فورنیا سے ہے لیکن ان کے رہنے و سنبھلنے کا وقت جلائی جب انہوں نے یونا کی ایک لڑکی سے شادی کر لی۔

ریاست یونا میں پیدا ہونے والی چند معروف شخصیات ہیں: ہیروئی ٹیلی ویژن سٹیر یونیٹک آواز اور میگزینک ایڈ کا موجد سمجھا جاتا ہے، بے ڈرڈ میریوٹ، ہونٹوں کے عالم گیر سلسلے کے موسس، والٹر فریڈرک مورسن، برنس بی کے موجد اور جلاوطن سٹی کیسیڈی۔ ”سٹی کیسیڈی اینڈ وی سن ڈانس بڈ“ کا شمار ریڈ فورٹ کی زندگی کو ایک نیا سوز دینے والی فلم کی حیثیت سے کیا جاتا ہے۔

متحدہ ریاستی امریکی کلچر، یونا میں ہزاروں سال تک قائم و دائم رہے۔ یونا کا نام یونے

مقابلے میں صرف ۳ فیصد ہے۔ اس کی کم و بیش تین چوتھائی آبادی ویسٹ فرنیٹ کی زرخیز وادی میں رہتی ہے۔ یہ ایک نسبتاً نلگ وادی ہے جو ویسٹ پہاڑوں اور مغربی طہری آب زمین کی سب سے بڑی جمیل، گریٹ سالت لیک کے درمیان واقع ہے۔ اسی جمیل کے دائرہ میں ریاست کا سب سے بڑا شہر اور دارالحکومت، سالت لیک سٹی آباد ہے۔

ریاست کی فطری دلکشی کو برقرار رکھنے کے حوش نظر یونا کا ۶۵ فیصد سے زائد رقبہ امریکی فیڈرل حکومت کی ملکیت میں ہے۔ درحقیقت، جنوبی یونا میں پورے امریکہ کی پربست سب سے زیادہ قومی پارک ہیں۔

ریاست کے بیشتر حصوں میں چار مختلف موسم ہوتے ہیں: سخت سردی اور گاہے گاہے برفباری والا موسم سرما، گرم خشک موسم گرما، خوشگوار موسم بہار اور موسم خزاں۔ یونا کی آہلی اسکائی جولان گاہوں پر ۱۵ میٹر تک اور بھری برف جم جاتی ہے جو اس کا تنگ اور استوہر ڈنگ کے لئے مثالی ہوتی ہے۔ سرمائی کیلیوں کے شیدائی برف کی اس منظر دیکھ کی وجہ سے اسے ”روئے زمین کی سب سے اچھی برف“ قرار دیتے ہیں۔

فروری ۲۰۰۲ میں سالت لیک سٹی میں منعقد ہونے والے سرمائی اولمپک کھیلوں میں، ۸۵۰ ملکوں کے تقریباً ۲۰۰۰ کھلاڑیوں نے یونا کی برف کو پرکھا اور جانچا۔ رشوت ستانی کے اثرات سے متعلق تنازعات اور ۱۱/۹ کے واقعات کے بعد پیدا ہونے والی تحقیقاتی تشویشات کے باوجود یونا، مثبت بین الاقوامی توجیہ کو اپنی جانب مہذول کرانے میں کامیاب رہا۔

ان کھیلوں نے ۲۰۰۸ میں ہونے والے صدارتی انتخاب کے لئے ریپبلکن امیدواری کے خواہشمندوں کو روکنے کو مقبول عام کرنے میں اہم رول ادا کیا۔ جب شہر کھیلوں کے اسکینڈل گرفتہ مقابلے کے انعقاد کے لئے کوشاں تھا تو سالت لیک شہر کھیلوں نے ۱۹۹۹ میں روئے کو صدر روری ای او منتخب کیا۔ بعد ازاں وہ میا پوٹس کے گورنر منتخب ہوئے۔ ڈیما کرینک اثر و نفوذ رکھنے والی اس ریاست میں رجعت پسند مورمون چرچ سے وابستہ کسی ریپبلکن کا گورنر بن جانا یقیناً حیرت کی بات تھی۔



یونا کے گورنر جون ایم ہنسن



سالت لیک سٹی یونا میں دی چرچ آف جیسس کرائسٹ آف لیڈر ٹیہ سینٹس کامورمون ٹھہل روشنی میں جگمگاتا ہوا۔

۱. سب سے اوپر: یونا کے برائش کیلیوں نیشنل پارک میں زمین کے کٹاؤ نے چونے اور گل سنگی چٹانوں کو مخروطی اور کلس دار قطاروں میں تبدیل کر دیا ہے۔
۲. اوپر: وسط میں: یونا کے ”زمین پر سب سے بڑی برف“ کا لطف اٹھانے کے لئے ہائونڈر ماؤنٹین پر ہیلی کاپٹر سے اتارے گئے اسکاٹس۔
۳. اوپر: ہائونڈر یونا اور ایریزونا کی سرحد پر مینو منٹ وادی کئی قلموں میں قدیم مغرب کا نظارہ پیش کرتی ہے۔
۴. اوپر: زیون نیشنل پارک، یونا میں غروب آفتاب کے وقت اینجیلس لینڈنگ کے اوپر سے زیون کیلیوں کا ایک منظر۔

مارمونٹس کون ہیں؟

۱۸۰۰ کی دہائی کے اوائل میں "میسس کرائسٹ آف لیلزے سٹینس" کے ٹیڈا کی بنیاد تھی پارک ریاست میں جوزف اسمتھ نے ڈالی تھی۔ اس کے ارکان کی تعداد ایک کروڑ اسی لاکھ کے قریب ہے۔ انہوں نے فریڈیا کہ ایک فرشتے نے انہیں کتاب مورمون دی جسے عہد شقیق میں امریکہ میں رہنے والے اسی نام کے کسی شخص نے تحریر کیا تھا۔ اس کتاب کو مورمونیت کا صحیفہ "اسرائیلی قرآن" قرار دیا جاتا ہے۔ چرچ کے نام "لیلزے" کا لاحقہ مورمونس کے اس عقیدے پر مبنی ہے کہ یسوع مسیح کے اولین حواریوں کی وفات کے بعد عیسائی ٹیڈا، اللہ کی گرفت میں آ گیا جسے بعد کے ایام میں راہ راست پر لانا پڑا۔ مورمونس کے عقیدے کے مطابق یہ دور ۱۸۴۰ میں اس وقت شروع ہوا جب اسمتھ پر حالت روی میں الہامات مختلف ہونے لگے۔ اسمتھ کی تعلیمات مثلاً یہ کہ بائبل خدا کی امریکی ریاست مسوری میں تھا، یہ کہ خدا نے اُن پر تعداد از دوایج کا تصور رکھ رکھا، یہ کہ یسوع مسیح امریکا میں رہنے والے قدیم اسرائیلیوں میں ظاہر ہوئے تھے اور رسومات مثلاً بائبل اور آسمان اور آسمانی آداب و عبادت کی شاہدیاں وغیرہ۔ ان عقائد اور رسم نے بیشتر عیسائی چرچوں کے مرکزی رو سے مورمونیت کو علیحدہ کر دیا ہے۔ حالانکہ ابتدائی دور میں، اپنے عقائد کی پاداش میں انہیں مرحلہ وار رو سے بھی گزرنا پڑا لیکن یونا میں آبادی فرق آج بھی آزادی سے اپنے عقائد پر عمل ہی ہے۔

یونا کے باشندوں کا شمار سب سے زیادہ جہاں سال اور صحت مند امریکیوں میں کیا جاتا ہے۔ امریکی مردم شماری بیورو کے مطابق، یونا میں شرح پیدائش سب سے زیادہ، کنیوں کا ساڑھے سب سے بڑا اور صاحب اولاد و شادی شدہ جوڑوں کی شرح سب سے بلند ہے۔ یونا کی آبادی کو بطول عمری کے لحاظ سے چھوا مقام حاصل ہے۔ یہاں نسبتاً کم لوگ ترقی پزیر کوشش کرتے ہیں اور امریکہ میں کنیسر سے اموات کی سب سے کم شرح ہی ریاست میں ہے۔ یونا کے جہاں سال باشندے شیرین پینڈ کرتے ہیں۔ یہاں کا سرکاری نافذ "میل" اور "ایک نیم ترقی شیرین قند ہے جسے چمکھٹین سے بناتے ہیں۔ یہ رنگین ہونے کے باوجود نیم شفاف ہوتا ہے۔ یونا کے باشندے بل اوکوسا سے طور پر استعمال کرتے ہیں اور اس میں مختلف پھلوں مثلاً گاجر وغیرہ یا پوسٹ ڈوڈھ ڈال کر بھی استعمال کرتے ہیں۔

تعلیم، یونا کے خاندانوں کی ترجیحات میں شامل ہے۔ یونا کو امریکہ میں اعلیٰ ترین شرح خواندگی (۹۳ فیصد) پر ناز ہے۔ یہاں ۱۰ سرکاری اور تین نجی یونیورسٹیاں اور کالج ہیں۔ فی نسلی تنظیمی اخراجات کی شرح کے لحاظ سے اس ریاست کو دوسرا مقام حاصل ہے۔ دنیا کے سب سے پہلے مصنوعی قلب اور سب سے پہلے مصنوعی عضو، ایک بازو لگانے کا سہرا یونا یونیورسٹی کے اساتذہ ہی کے سرواں پر بندھتا ہے۔ سالہاں میں یونا یونیورسٹی کے ایک محقق، میریو کچینی کو دو دیگر سائنسدانوں کے ساتھ نوبل انعام سے نوازا گیا۔ انہیں یہ انعام چھوہوں میں جنسی ساقی خلیات کے ذریعے مخصوص جنسی اصلاحات کے حصول میں شریک کرنے پر دیا گیا۔ یونا کی یونیورسٹیوں میں ۵۰ سے زیادہ زبانوں میں نصاب رائج ہیں۔ یہ اندازہ لگا دیا گیا ہے کہ اس ریاست میں ۳۰ سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ یونا کے کئی باشندے غیر ملکی زبانیں سیکھتے ہیں تاکہ وہ مورمون مہلتوں کی حیثیت سے اطراف عالم میں رضا کارانہ خدمات انجام دے سکیں۔

یونا نے ایک نسبتاً لچک دار اور محرک معیشت کو برقرار رکھا ہے جو جزوی طور پر یہاں کے جہاں سال اور ترقی پذیر کارکنوں کے "عزم مہم" کی ریزن منٹ ہے۔ یہاں پندرہ گائی کی شرح ۲۶ فیصد ہے جو ۳۶ فیصد کے قریب اوسط سے کہیں کم ہے۔ ہاں، "شہد کی مٹی کے چھتے" کی قدیم علامت "صنعت حرقت" کا کسی ملو کے مظاہر ہر چہاں جانب نظر آتے ہیں۔ لیکن اگر آپ یونا شریف لائیں تو یہاں قدم قدم پر پتھری لکاشی کی زلف گرہ گیر کے سیر نہ ہو جائیں۔ خیال ہے

جری برنم، امریکن ایجنسی نئی دہلی میں اسٹینٹ انفارمیشن افسر برائے الیکٹرانک میڈیا ہیں، یونا کا وطن اور نمل۔ اوڈن کی پندرہ و قدما ہے۔

قیلے کے نام پر پڑا جس کا مطلب ہوتا ہے "پھاڑی لوگ"۔ امریکہ سے گزر کر مغرب کی سمت جانے والے مسافروں اور مہاجرین کی راہ میں یونا ایک اہم مقام تھا۔ بکرا و قیانوس اور بکرا کال کے سواہل کو مریو کر کے والے ریلوے نیٹ ورک کی زمانہ ساز کوششیں ۱۸۶۹ میں شمال مشرقی یونا میں کامیاب ہوئیں۔ برائے عیسویوں کو جوڑنے والی اس ریل روڈ نے مغربی امریکہ میں آباد ہونے کی رفتار کو تیز کر دیا۔ یونا کی اولین جدید آبادیاں ۱۸۰۰ کی دہائی کے وسط میں اولین مورمون رہنماؤں کے ذریعہ اس مقام پر بسائی گئیں جو اس وقت میکسیکو کے علاقے میں آتا تھا۔ یہاں آکر بسنے والے یونا کو "صحرا" کہا کرتے تھے۔ جلد ہی اسے امریکی قلم رو میں شامل کر لیا گیا لیکن اسے ریاست کا درجہ اس لئے نہیں دیا گیا کیونکہ فیڈرل حکومت نے یہ اعتراض کر دیا کہ یہاں مورمونس تعداد از دوایج پر عمل ہی نہیں جہاں کی تبلیغ و ترویج بھی کرتے ہیں۔ مورمون چرچ نے ایک ہدایت جاری کی جس کی رو سے ۱۸۹۰ میں تعداد از دوایج کی سرکاری اجازت کا خاتمہ کر دیا گیا اور یونا کو ۱۸۹۳ میں ریاست کا درجہ حاصل ہو گیا۔ آج بھی اس قیلے کا ایک گم کشی راہ فرقہ تعداد از دوایج پر عمل ہی ہے جو غیر قانونی ہے۔ وہ یونا کے دور افتادہ مقامات یا سہا یہ ریاستوں میں رہتے ہیں۔ یونا کے

مواب، یونا کے ملو ٹنٹس ایسٹ میں ملوچ آئین نے ۱۸۹۵ میں محروم کو حق رائے دہنگی امنو امنوں کے دوران ایک ٹھلوں چٹان سے اتارتے مہم جوڈیان کیا جاتا ہے جنہوں نے عورتوں کو یہ حق عطا کیا۔

یونا کو "سرش ریاست" سمجھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں کے باشندگان ہمیشہ چمکھٹوں کو روٹ دیتے ہیں۔ صدر جارج ڈبلیو بش نے یونا سے پانچ انتخابی ووٹ ۳۶ فیصد زیادہ تعداد سے حاصل کئے تھے۔ ان کو یہاں حاصل ہونے والی کامیابی کا سبب سب سے زیادہ تھا۔ یونا کے دونوں شیئر اور تین امریکی نمائندوں میں سے دو رچہ لیکن ہیں۔ تاہم سالٹ لیک سٹی نے گزشتہ تین دہائیوں سے متواتر ڈیموکریٹ میئر کا انتخاب کیا ہے۔ موجودہ میئر، بروکی اینڈرسن، جنگ عراق کے ایک زبردست ناقد رہے ہیں اور اپنے ماحول پاتی ایجنڈے کے سبب انہیں بین الاقوامی شہرت حاصل ہوئی ہے۔

